## سوال

(162)قیامت کے دن قربانی کا جانور سواری کا کام دیگا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سکھر سے عطاء اللہ دریافت کرتے ہیں کہ قیامت دن قربانی کے جانور ہمارے لیے سواری کا کام دیں گے کیا اس کے متعلق کوئی حدیث ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے واعظین اکثر ایک حدیث بیان کرتے ہیں جس کے الفاظ یہ ہیں "اپنی قربانیوں کو خوب موٹا تازہ کیا کرو کیوں کہ یہ قیامت کے دن پل صراط پر سواری کا کام دیں گی کتب حدیث میں ان الفاظ کے ساتھ کوئی حدیث مروی نہیں ہے اس کے متعلق حافظ ابن صلاح رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں یہ حدیث محدثین کے ہاں غیر معروف ہے جس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (کشف الخفاء :2/75)

علامہ البانی رحمة اللہ علیہ اس کے متعلق لکھتے ہیں : ان الفاظ کے ساتھ مروی یہ حدیث بالکل بے بنیاد ہے۔ (سلسلة الاحادیث الضعفیہ، 1/102)

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے مسند الفردوس کے حوالہ سے ایک حدیث کی نشاندہی کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں "اپنی قربانیوں کو خوب موٹا کرو اس لیے کہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی۔ (تلخیص الجبیر4/138)

پھر خود ہی اس پر قدانہ تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس کی سند میں یحیٰی بن عبید اللہ نامی ایک راوی انتہائی ضعیف ہے۔ (حوالہ مذکورہ)

محدثین نے اس راوی کے متعلق ضعیف الحدیث منکر الحدیث اور متروک الحدیث کے الفاظ استعمال کیے ہیں اس کا باپ عبید اللہ بن عبد اللہ بھی مجہول ہے جس کے متعلق امام شافعی رحمة اللہ علیہ اور امام احمد رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ غیر معروف ہے ان وجوہات کی بنا پر علامہ البانی رحمة اللہ علیہ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ یہ روایت انتہائی ضعیف ہے۔ ان میں بے اصل روایت کو بیان کرنے سے ہمارا مقصد یہ نہیں کہ قربانی کے جانور کو موٹا تازہ نہ کیا جائے بلکہ مقصود یہ ہے کہ واعظین حضرات ایسی من گھڑت احادیث بیان کرنے سے گریز کریں کیاں کہ بے اصل اور ساختہ احادیث سے کسی قسم کا استحباب ثابت نہیں ہوتا بلکہ ان کے بیان کرنے پر سخت وعید آئی ہے قربانی کے فضا ئل میں بے شمار صحیح احادیث کتب حدیث میں مروی ہیں انہیں بیان کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاوی اصحاب الحدیث

**جلد:1 صفحہ:192**